ذوقِ رمضان
برقرار رکھئے!

29-April-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

29اپریل،2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ذوقِ رمضان برقرار رکھئے!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...جمعۃ الوداع کے بیان میں جان دینے کا واقعہ
- ...ماہِ رمضان کے باقی لمحات کو غنیمت جانیے...!
- ...نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کا طریقہ
- ...شش عید کے روزوں کے فضائل

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(**شُعبہ**: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح وشام 10، 10 بار دُرود شریف پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔ (1)

کہیں گے اور نبی اِذۡھَبُوۡا اِلٰی غَیۡرِیۡ | مرے حضور کے لَب پر اَنَا لَھَا ہو گا (2)

وضاحت: قیامت کے دن جب لوگ مختلف انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی خِدمت میں شَفاعت کا سوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی یہ فرمائیں گے: اِذۡھَبُوۡا اِلٰی غَیۡرِیۡ یعنی میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ! لیکن جب لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوں گے تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا، اَنَا لَھَا اس کام (یعنی شفاعت) کے لئے میں ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حدیثِ پاک میں ہے: اَفۡضَلُ الۡعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفۡضَل ترین عَمَل ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، جلد: 10، صفحہ: 120، حدیث: 17022۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 54۔

3 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْوداع اَلْوداع ماہِ رمضان...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رمضان المبارک آنے والا ہے ❁ رمضان المبارک کی تیاری کی جارہی تھی ❁ اپنا وقت نیکیوں میں گزارنے والے خوش نصیب عاشقانِ رمضان اپنا شیڈول بنا رہے تھے کہ رمضان المبارک کیسے گزارنا ہے؟ اس کے لئے پیشگی اَہداف بنائے جارہے تھے ❁ عاشقانِ رمضان کے دِل بے تاب تھے ❁ پھر اللہ پاک کے کرم سے، اس کے فضل سے ایک دِن آیا ❁ رُوح کو مہکانے والی ایک آواز کانوں میں پڑی: مبارک ہو...!! ماہِ رمضان کا چاند نظر آ گیا ہے ❁ یہ اِعلان سُنتے ہی دِل خوشی سے مچل گئے ❁ مسجدوں میں بہار آگئی ❁ تِلاوت کے شوقین تِلاوتِ قرآن میں مَصرُوف ہوئے ❁ سحر و افطار کی رونقیں لگنے لگیں ❁ دیکھتے ہی دیکھتے عشرۂ رحمت اپنی برکتیں لُٹاتا ہوا تشریف لے گیا ❁ پھر عشرۂ مغفرت شروع ہوا ❁ خوش نصیبوں کو رَبِّ رحمٰن و رحیم کی بارگاہ سے بخشش کی خیرات ملی ❁ رمضان المبارک کے قدر دانوں نے عشرۂ مغفرت کی برکات حاصِل کیں ❁ پھر جلد ہی عشرۂ مغفرت بھی رُخصت ہوا ❁ اس کے ساتھ ہی جہنّم سے آزادی کا عشرہ آ گیا ❁ اعتکاف کرنے والے جُوق دَر جُوق مسجدوں کی طرف بڑھ گئے ❁ اعتکاف کی رونقیں لگ گئیں ❁ آہ! اب ماہِ رمضان کا یہ آخری عشرہ بھی اختتام

کی طرف بڑھ رہا ہے، آہ! صد آہ! عنقریب، بس چند ہی دِن بعد ماہِ رمضان ہم سے رُخصت ہو جائے گا۔

آہ! رمضان اب جا رہا ہے ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
ٹکڑے ٹکڑے مرا دِل ہوا ہے ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
دیکھ کر چاند میں رو پڑا تھا سامنے ہجر کا غم کھڑا تھا
جلد رخصت کا وقت آ گیا ہے ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
اشک آنکھوں سے اب بہ رہے ہیں ہجر کا غم جو ہم سہ رہے ہیں
وہ دِلِ غمزدہ جانتا ہے ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے
کر کے تقسیم بخشش کی اَسناد آہ! رنجیدہ دِل کر کے تُو شاد
سب کو روتا ہوا چھوڑتا ہے ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے (1)

جمعۃ الوداع کے بیان میں جان دیدی

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ماہِ رَمَضان کے جُمُعَۃُ الوَداع کے روز حضرتِ منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں حاضر ہوا۔ آپ رَمضان شریف کے روزوں کی فضیلت، راتوں کی عبادت اور خلوص کے ساتھ عبادت کرنے والوں کے لئے جو اَجر تیار کیا گیا ہے اُس کے متعلق بیان فرما رہے تھے، یوں لگ رہا تھا گویا آپ کے بیان کے اثر سے ٹھوس پتھروں سے آگ ظاہر ہو رہی ہے لیکن آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں نہ کسی نے حرکت کی، نہ ہی کسی نے اپنے گناہوں پر نَدامت کا اظہار کیا، جب آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے محفل کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: اے لوگو! کیا اپنے عیبوں سے آگاہ ہو کر کوئی

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 683۔

رونے والا نہیں؟ ✿ کیا یہ توبہ و استغفار کا مہینا نہیں؟ ✿ کیا یہ عَفْو و مَغْفِرت (یعنی معافی ملنے اور بخشے جانے) کا مہینا نہیں؟ ✿ کیا اس ماہِ مبارَک میں جنّت کے دروازے نہیں کھولے جاتے؟ ✿ کیا اس مہینے میں جہنّم کے دروازے بند نہیں کئے جاتے؟ ✿ کیا اِس مہینے میں شیاطین کو قید نہیں کیا جاتا؟ ✿ کیا اِس ماہِ صیام میں انعام و اکرام کی بارِشیں نہیں ہوتیں؟ ✿ کیا اس بابرکت ماہ میں اللہ پاک تجلّی نہیں فرماتا؟ ✿ کیا اس ماہِ مبارَک میں ہر رات بوقتِ اِفطار 10 لاکھ گنہگار جہنّم سے آزاد نہیں کئے جاتے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس ثوابِ عظیم سے خود کو محروم رکھتے ہو اور لباسِ مخالفت میں اِتراتے ہو (مطلب یہ کہ عمل نہیں کرتے اور گناہوں میں مصروف رہتے ہو)۔ ارشادِ ربّانی ہے:

اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پارہ:27، سورۂ طُور:15)	ترجَمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں۔

(اس کے بعد آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا:) سب خدائے غفّار کے دربار میں حاضر ہو کر توبہ و اِسْتِغْفار کرو! آپ کے یہ اَثَرانگیز ارشادات سُن کر تمام حاضرین بلند آواز سے گریہ وزاری کرنے اور رونے دھونے لگے، اِتنے میں ایک نوجوان روتا ہوا کھڑا ہو گیا اور عرض کرنے لگا: یا سیِّدی! (یعنی اے میرے آقا!) ارشاد فرمایئے! کیا میرے روزے مقبول ہیں؟ کیا میرا (رمضان کی) راتوں میں عبادت کرنا قبولیت پانے والے عبادت گزاروں کے ساتھ لکھا جائے گا؟ حالانکہ مجھ سے بہت سارے گناہ ہوئے ہیں، میں نے تو اپنی ساری عمر نافرمانیوں میں برباد کر دی ہے، آہ! میں عذاب کے دن سے غافل رہا، حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کرو، کیونکہ اُس نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے:

وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ	ترجَمۂ کنزالایمان: اور بیشک میں بہت بخشنے

(پارہ:16،سورۂ طٰہٰ:82)	والا ہوں اُسے جس نے توبہ کی۔

پھر حضرت منصور بن عمّار رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے قاری کو یہ آیت پڑھنے کا حکم دیا:

وَهُوَالَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ (پارہ:25،سورۂ شُوریٰ:25)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے در گزر فرماتا ہے۔

اُس نوجوان نے یہ آیتِ کریمہ سُن کر ایک زور دار چیخ ماری اور کہا: میری خوش نصیبی ہے کہ اللہ پاک کا اِحسان مجھ تک پہنچتا رہا لیکن اِس کے باوجود میں نافرمانیوں میں اضافہ کرتا رہا اور غلط راستے سے نہ لوٹا۔ کیا گزرے ہوئے وقت کی جگہ کوئی اور وقت ہو گا کہ جس میں اللہ پاک درگزر فرمائے گا؟ پھر اُس نے دوبارہ چیخ ماری اور اس کی رُوح خاکی جسم سے جُدا ہو گئی (یعنی وہ نوجوان وفات پا گیا)۔

علّامہ شعیب حَرِیْفِیْش رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ یہ رِقّت انگیز حکایت لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: **میرے بھائیو!** ماہِ رمضان کی جُدائی پر کیوں نہ رویا جائے..!! عَفو و مغفرت کا یہ مبارک مہینا رُخصت ہو رہا ہے، اس پر کیوں نہ افسوس کیا جائے! اِس مہینے کی جُدائی پر کیوں نہ غم کیا جائے کہ اس میں گنہگاروں کو جہنّم سے آزادی نصیب ہوتی ہے![1]

کر رہے ہیں تجھ کو رو رو کر مسلماں اَلوداع	آہ! اب تُو چند گھڑیوں کا فقط مِہماں ہے
واسطہ رمضان کا یارب! ہمیں تُو بخش دے	نیکیوں کا اپنے پلّے کچھ نہیں ساماں ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...الروض الفائق، صفحہ:45۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:704 ملتقطاً۔

ماہِ رمضان کے باقی لمحات کو غنیمت جانیئے...!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں بھی ماہِ رمضان کی محبّت اور اس کا غم نصیب فرمائے۔ رمضان المبارک کے ابھی چند دِن باقی ہیں، آہ! یہ مبارک گھڑیاں جلد ہی ختم ہو جائیں گی، ماہِ رمضان ہمیں داغِ مُفارقَت (یعنی جُدائی کا غم) دے کر رُخصت ہو جائے گا، اس لئے ان مبارک لمحات کو غنیمت جانتے ہوئے خوب توبہ و استغفار کر لیں، جتنی زیادہ ہو سکے نیکیاں کر لیں کہ زندگی میں دوبارہ ماہِ رمضان نصیب ہو گا یا نہیں، اس کی ہمارے پاس کوئی گارنٹی نہیں ہے۔

الٰہی رہ گئے رمضان کے آخری روزے | رہائی نارِ جہنّم سے ہو عطا یارَبّ!
اِلٰہی رہ گئیں رمضان کی آخری گھڑیاں | کرم سے بخش بھی دے ہم کو یاخُدا، یارَبّ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکر گزار پتھر

امام ابو القاسِم قُشَیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک کے ایک نبی عَلَیْہِ السَّلَام کہیں سے گزر رہے تھے، آپ نے راستے میں ایک چھوٹا سا پتھر دیکھا، اس میں سے مسلسل پانی نکل رہا تھا، بڑے پہاڑ میں سے چشمہ جاری ہونا معمول کی بات ہے مگر چھوٹے سے پتھر سے پانی نکلنا اور مسلسل نکلتے رہنا یہ حیرانی کی بات ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو پتھر سے پانی نکلتا دیکھ کر تعجب ہوا تو اللہ پاک نے اس پتھر کو بولنے کی طاقت عطا فرمائی، پتھر نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! جب سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ جہنّم کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اُس وقت سے میں خوفِ خُدا کے سبب رو رہا ہوں، آپ عَلَیْہِ

---

1 ...وسائل فردوس، صفحہ:28۔

السَّلَام جو پانی مجھ سے نکلتا دیکھ رہے ہیں، یہ پانی نہیں بلکہ میرے آنسو ہیں جو خوفِ خُدا کے سبب بہہ رہے ہیں۔ پتھر کی یہ درد بھری بات سُن کر اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو رحم آیا، آپ نے ہاتھ اُٹھائے، اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: یا اللہ پاک! اس پتھر کو جہنّم کی آگ سے محفوظ فرما دے۔ اللہ پاک نے آپ کی دُعا قبول فرمائی اور فوراً ہی وحی بھیجی کہ ہم نے اس پتھر کو جہنّم کی آگ سے آزاد کر دیا۔ اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام نے پتھر کو یہ خوشخبری سُنائی اور آگے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو دیکھا، پتھر سے ابھی بھی پانی بہہ رہا ہے، اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا: تجھے جہنّم سے آزادی کی خوشخبری مِل چکی، اب کیا معاملہ ہے؟ اب کیوں روتے ہو؟ پتھر نے عرض کیا: ذٰلِكَ كَانَ بُكَاءَ الْخَوْفِ وَ هٰذَا بُكَاءُ الشُّكْرِ یعنی پہلے خوفِ خُدا کے سبب آنسو بہہ رہے تھے، اب شکرانے کے آنسو بہا رہا ہوں۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہمیں بھی رمضان کریم نصیب ہوا، اگرچہ ہم میں سے کوئی بھی حتمی اور یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا کہ میری مغفرت ہو گئی ہے، البتہ ہمیں مغفرت کا بہت بڑا ذریعہ نصیب ہوا ✿ ماہِ رمضان کی ہر ہر گھڑی برکت والی ہے ✿ رمضان المبارک میں روزانہ افطار کے وقت 10 لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہوتی ہے، جن پر جہنّم واجب ہو چکا ہوتا ہے ✿ اور جمعہ کے دِن تو ہر ہر گھڑی میں 10، 10 لاکھ افراد کو بخش دیا جاتا ہے۔ کاش! ہمارا بھی ان بخشے ہوؤں میں شُمار ہو جائے۔

---

1 ...رسالہ قشیریہ، کتاب الشکر، صفحہ: 213۔

بخش دے میری ساری خطائیں	کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسادے رَحمت کی برَکھا	یااللہ مری جھولی بھر دے

خیر! اللہ پاک نے ہمیں بخشش و مغفرت کا ایسا ذریعہ عطا فرمایا، ہم پر لازم ہے کہ زبان سے بھی اس کا شکر ادا کریں اور ساتھ ہی ساتھ عملی طور پر بھی شکر کی ادائیگی کے لئے گُناہوں سے بچیں، ماہِ رمضان اب چند دِن کا مہمان ہے، جلد ہی رخصت ہو جائے گا، اَصْل **شکرِ رمضان** یہ ہے کہ ہم ماہِ رمضان کے بعد بھی ذوقِ رمضان برقرار رکھیں اور گُناہوں سے بچ کر نیکیوں بھری زندگی گزاریں، اے کاش! ماہِ رمضان کے صدقے میں سارا سال ہی ہمیں پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ مسجد کی پہلی صف میں ادا کرنے کی سعادت ملتی رہے، ہماری کبھی بھی نماز قضا نہ ہو۔ تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق بھی باقی رہے، اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

شُکر کسے کہتے ہیں

امامُ الطَّائِفہ (یعنی اولیا کے امام) حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک 7 سال تھی، آپ حضرت سری سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں رہا کرتے تھے، ایک روز حضرت سری سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے، دیگر لوگ بھی حاضِر تھے، شُکر کے متعلق بات چل رہی تھی، حضرت سری سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: بیٹا! تم بتاؤ! شُکر کیا ہے؟ حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عرض کیا: اَنْ لَّا تَعْصِیَ اللہَ بِنِعْمَۃٍ یعنی نعمت کے بدلے میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ کرنا، یہ شُکر ہے۔ (1)

1 ...رسالہ قشیریہ، کتاب الشکر، صفحہ: 212۔

معلوم ہوا اَصل شُکر تو یہی ہے کہ آدمی کو نعمت ملے تو گُناہوں میں مَصرُوف ہونے کے بجائے، اللہ پاک کا فرمانبردار بنے۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان کی نعمتوں پر خوب خوب شُکر ادا کرنے، رمضان کے بعد بھی ذوقِ رمضان بر قرار رکھنے اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

ماہِ رمضان کا غم عطا فرما | یاخُدا! چشمِ نَم عطا فرما
ماہِ رمضان کے عشق میں رونا | دو جہاں کے لئے سعادت ہے[1]

نیک لوگوں کی ایک دُعا

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں عقلمند و نیک لوگوں کی ایک دُعا ذِکر فرمائی ہے، چنانچہ پارہ 3، سورۂ آلِ عمران، آیت نمبر 8 میں ارشاد ہوتا ہے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:8)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تُو ہے بڑا دینے والا۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان میں دِل ہدایت پاتے ہیں ❀ نمازیوں کی تعداد بڑھتی ہے ❀ تلاوت کرنے والوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا ہے ❀ تراویح ❀ اعتکاف ❀ صدقہ ❀ خیرات ❀ مسلمانوں کی خیر خواہی وغیرہ کئی طرح کی نیکیوں میں نسبتاً اِضافہ ہی ہوتا ہے، یقیناً یہ ہدایت ہی ہے، اب ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:30۔

اور وقتاً فوقتاً دِل جمعی کے ساتھ یہ دُعائیں کرتے ہی رہیں کہ یااللہ پاک! ماہِ رمضان میں ہدایت کانُور نصیب ہوا، نیکیوں کا جذبہ بڑھا، نمازوں کی توفیق ملی، اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہم پر کرم فرما، جو خطائیں ہوئیں، جانے انجانے میں جو گُناہ ہوئے وہ معاف فرما اور ماہِ رمضان میں جو عبادتوں کا رُجحان بڑھا، اس میں مزید ترقی اور استقامت نصیب فرما۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعائیں کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کرم ہو گا، نیکیوں پر استقامت بھی مِل ہی جائے گی۔

رمضان کریم کا ایک مقصد: نفسِ اَمّارہ کی اِصْلاح

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے ماہِ رمضان کے روزے فرض کیوں فرمائے، علمائے کرام نے اس کی بہت سی حکمتیں لکھی ہیں، ان میں سے ایک حکمت یہ ہے کہ روزہ رکھنے کی برکت سے نفسِ اَمّارہ (یعنی گُناہوں پر اُبھارنے والے نفس) کی اِصْلاح ہوتی اور تقویٰ کی دولت ملتی ہے۔

ہمارے دو بڑے دُشمن ہیں: (1): شیطان (2): نفسِ اَمّارہ۔ ماہِ رمضان میں شیطان کو تو قید کر دیا جاتا ہے، باقی رہا نفسِ اَمّارہ تو اس کا زور توڑنے کے لئے ہم روزہ رکھتے ہیں، بھوک لگتی ہے، پیاس لگتی ہے، اس کے باوُجُود ہم کھاتے پیتے نہیں ہیں، صبح سحری سے لے کر افطار تک نفسِ اَمّارہ کی خواہشات سے رُکے رہتے ہیں، اس سے نفسِ اَمّارہ کا زور ٹوٹتا ہے اور اس کی اِصْلاح ہوتی ہے۔

معلوم ہوا رمضان المبارک کے مقاصِد میں سے ایک اہم مقصد نفسِ اَمّارہ کی اِصْلاح ہے، لِہٰذا ذوقِ رمضان برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم رمضان کریم کے بعد

بھی نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح پر توجہ دیں۔

نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کا طریقہ

حضرت شیخ فرید الدّین عطار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نفس کو قابُو میں کرنے کے لئے تین ہتھیاروں کی ضرورت ہے: (1): خنجرِ خاموشی (2): شمشیرِ جُوع (یعنی بھوک کی تلوار) (3): نیزۂ تنہائی وترکِ ہجوم۔ یہ تین ہتھیار ہوں تو نفسِ اَمّارہ کو قابو کرکے اس کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم باقی 11 مہینوں میں بھی ذوقِ رمضان برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو یہ تین کام مستقل طور پر اپنالیں۔ نمبر 1: خنجرِ خاموشی۔

خاموشی کے فضائل

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ اللہ پاک اور آخرت کے دِن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھا بولے یا خاموش رہے۔[2]

حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صحابیِٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے نصیحت فرمائیے! سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنی زبان پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کیا: اگر میں اپنی زبان پر بھی قابُو نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابُو رکھ سکوں گا؟ سردارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم اپنے ہاتھوں پر قابُو رکھ سکتے ہو؟ میں نے پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر

---

1 ...پند نامہ عطار، صفحہ: 25۔
2 ...بخاری، کتاب الرقائق، باب حفظ اللسان، صفحہ: 1592، حدیث: 6475۔

میں اپنے ہاتھ بھی قابو میں نہ رکھ پاؤں تو کس چیز پر قابو رکھ سکوں گا۔ اب آقائے نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بس پھر اپنی زبان سے ہمیشہ اچھی بات ہی کہو اور تمہارے ہاتھ بھلائی کے عِلاوہ کسی طرف نہ اُٹھیں۔ (1)

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں: سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کا ایمان درست نہیں ہوتا، جب تک کہ اُس کا دِل درست نہ ہو اور بندے کا دِل درست نہیں ہو سکتا، جب تک کہ اس کی زبان درست نہ ہو جائے۔ (2)

یاربّ! نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

زبان زہریلے سانپ کی طرح ہے

کُل تقریباً 18 ہزار عالَم (یعنی جہان) ہیں، خواب بھی ایک جہان ہے، جسے عالَمِ رُؤیا کہا جاتا ہے۔ عالَمِ رؤیا (یعنی خواب) میں ہماری زبان سے نکلنے والے الفاظ کو سانپ کی صُورت میں دکھایا جاتا ہے۔ امام اِبنِ سیرین رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ عِلْمِ تعبیر کے بہت بڑے امام ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے منہ سے سانپ نکلا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس بندے کی زبان سے ایسا لفظ نکلے گا، جو اس کے لئے وبالِ جان بَن جائے گا۔ (3)

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! سانپ زہریلا جانور ہے، اسی طرح ہماری زبان بھی خطرناک ترین عُضْو ہے، زبان کو 32 دانتوں کے پہرے میں رکھا گیا ہے، اس کے باوُجود یہ قابو میں نہیں آتی، جب یہ زہر اگلتی ہے تو صِرف جان ہی کو نہیں

1 ... معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:218، حدیث:816۔
2 ... مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد:5، صفحہ:432، حدیث:12897۔
3 ... تعبیر الرؤیا (مترجم)، صفحہ:414۔

بلکہ بعض دفعہ ایمان کو بھی سخت نقصان پہنچا دیتی ہے۔

ایک غَلَط لَفْظ کا نقصان

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی (نیکیاں کرتے ہوئے) جنّت کے قریب ہوتا جاتا ہے، ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اُس کے اور جنّت کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر وہ بندہ اپنی زبان سے ایک ایسا لفظ نکالتا ہے، جس کے سبب اسے جنّت سے دُور کر دیا جاتا ہے۔[1]

بک بک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
ہر لفظ کا کس طرح حساب آہ! میں دُوں گا | اللہ! زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! زبان کیسی خطرناک چیز ہے۔ اللہ پاک ہمیں زبان کی حفاظت نصیب فرمائے۔ نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کے لئے پہلا ہتھیار جو ضروری ہے: خنجرِ خاموشی۔ خاموشی اختیار کریں، زبان کا درست استعمال کریں، بولنے سے پہلے تولنے کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح ہو گی اور ذوقِ رمضان برقرار رہے گا۔

بھوک کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کے لئے دوسرا ہتھیار ہے: شمشیرِ جُوع (یعنی بھوک کی تلوار)۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلْجُوْعُ رَأْسُ مَالِنَا یعنی بھوک ہمارا سرمایہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اولیائے کرام کو جو وُسعت، سلامتی، عبادت میں لذت اور عِلْمِ نافع

---

1 ... مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد: 9، صفحہ: 469، حدیث: 23843۔

حاصِل ہوتا ہے، یہ سب اللہ پاک کی رضا کے لئے بھوک برداشت کرنے کے سبب ہی حاصِل ہوتا ہے،[1] بھوک اللہ پاک کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، جو اللہ پاک صرف اپنے پسندیدہ بندوں کو ہی عطا فرماتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! جیسے ہم ماہِ رمضان المبارک میں روزہ رکھ کر دِن بھر بھوک پیاس برداشت کرتے ہیں، ذوقِ رمضان برقرار رکھنے کے لئے ماہِ رمضان کے بعد بھی بھوک پیاس برداشت کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ کا زور ٹوٹے گا اور تقویٰ نصیب ہو گا۔

نفل روزوں کے فضائِل و فوائد

بھوک کی برکتیں حاصِل کرنے کا بہترین انداز **روزہ** ہے۔ کوشش کر کے ماہِ رمضان کے بعد بھی نفل روزوں کا سلسلہ رکھا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُورا سال ذوقِ رمضان برقرار رہے گا۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے رِضائے اِلٰہی کے لئے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ پاک اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی 50 سالہ مُسافَت (یعنی فاصلے) تک دُوری فرما دے گا۔[3]

حضرتِ ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے سبب جنت میں داخل ہو جاؤں۔ فرمایا: روزے کو خود پر لازم کر لو کیونکہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں۔[4]

---

1 ... منہاج العابدین، صفحہ: 229۔
2 ... احیاء العلوم، جلد: 3، صفحہ: 107۔
3 ... کنز العمال، کتاب الصوم، باب الثانی فی صوم النفل، جزء: 8، جلد: 4، صفحہ: 255، حدیث: 24149۔
4 ... صحیح ابن حبان، جلد: 5، صفحہ: 179، حدیث: 3416۔

شش عید کے روزوں کے 3 فضائل

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک کے رُخصت ہوتے ہی شوّال المکرم شروع ہو جائے گا، شوّالُ المکرم کے بالخصوص 6 روزے، جنہیں شش عید کے روزے کہا جاتا ہے، یہ روزے رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ آیئے! اس بارے میں 3 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ واٰلِہٖ وسَلَّم سنتے ہیں: (1): جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] (2): جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد 6 دن شوال کے روزے رکھے، تو ایسا ہے جیسے دَہر (یعنی عمر بھر کا) روزہ رکھا۔[2] (3): جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شوال میں) 6 روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو 1 نیکی لائے گا اُسے 10 ملیں گی تو ماہِ رمضان کا روزہ 10 مہینے کے برابر ہے اور ان 6 دنوں کے بدلے میں 2 مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔[3]

علما فرماتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ یہ روزے مُتَفَرِّق رکھے جائیں اور عید کے بعد لگاتار 6 دن میں ایک ساتھ رکھ لیے، جب بھی حرج نہیں۔[4]

قرآن سمجھنے کی کوشش جاری رکھئے!

پارہ 2، سورۂ بقرہ، آیت: 185 میں ارشاد ہوتا ہے:

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فیمن صام رمضان، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 5102۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ستۃ ایام...الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔
3 ... سنن الکبریٰ للنسائی، جلد: 3، صفحہ: 239، حدیث: 2873، 2874۔
4 ... رد المحتار، کتاب الصوم، مطلب: فی صوم الست من شوال، جلد: 3، صفحہ: 485۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:185)	ترجَمۂ کنزالایمان: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں۔

علمائے کرام فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے کی حکمت کو بیان کیا گیا، وہ حکمت یہ ہے کہ ماہِ رمضان وہ مہینا ہے، جس میں قرآنِ کریم نازِل کیا گیا۔ اب اللہ پاک نے اسی ماہِ مبارک کے روزے فرض فرما دیئے! اس لئے کہ روزہ رکھنے، بھوک پیاس برداشت کرنے کی برکت سے عقل تیز ہوتی ہے، لہٰذا نزولِ قرآن کے مہینے میں روزے فرض کئے گئے تاکہ لوگ روزے رکھیں، ان کی سمجھنے کی قُوَّت مضبوط ہو اور اس کی برکت سے قرآن سمجھنا آسان ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا رمضان المبارک کا ایک بڑا مقصد قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی اپنانا، قرآنِ مجید کو پڑھنا، اسے سمجھنے کی خوب کوشش کرنا بھی ہے۔ اس لئے اگر ہم ذوقِ رمضان برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ ہم ماہِ رمضان کے بعد بھی قرآنِ کریم کو پڑھیں، اسے سمجھیں اور اس کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط رکھیں۔ اگر ہم رمضان المبارک کے بعد بھی قرآنِ کریم سے اپنا تعلق مضبوط رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اللہ پاک کے فضل و کرم سے اُمِّید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ذوقِ رمضان بھی برقرار رہے گا، نیکیوں کی توفیق بھی ملتی رہے گی، دِل بھی روشن ہو گا اور نفسِ اَمَّارہ کی اِصلاح کا سامان بھی ہوتا رہے گا۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں فیضانِ قرآن عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے۔ ❁ دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ مُلک سینکڑوں مدارسُ المدینہ بالغان لگتے ہیں، جن میں بڑی عُمر کے اسلامی بھائیوں کو دُرُست تجوید اور مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا اور مختلف سنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔ آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں اگر پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہیں تو پڑھانے کی، ورنہ پڑھنے کی نیت کر لیجئے۔

❁ اسی طرح دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے جامعاتُ المدینہ میں سے کسی بھی قریبی جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے۔ ابھی رمضان المبارک کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دَرْسِ نظامی کی نئی کلاسیں شروع ہوں گی، جامعاتُ المدینہ کے داخلے کھلے ہیں، ہمت کیجئے، جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیجئے، دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ مجید سمجھنا بھی آجائے گا، اس کے ساتھ ساتھ بخاری شریف، مسلم شریف، فتاوی شامی، احیاء العلوم، فتاویٰ رضویہ شریف وغیرہ عِلْمِ دِین کی بڑی بڑی کتابیں نہ صِرف پڑھنے والے بَن جائیں گے بلکہ دوسروں کو سکھانے والے بھی بَن جائیں گے۔ ❁ دعوتِ اسلامی ہمیں آن لائِن جامعۃ المدینہ کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے، آن لائن جامعۃ المدینہ کے ذریعے آپ گھر بیٹھے دَرْسِ نظامی کر سکتے ہیں۔ ❁ جامعۃ المدینہ کے تحت پاکستان کے کچھ شہروں میں نائٹ جامعۃ المدینہ بھی چل رہے ہیں۔ جس میں جاب ہولڈرز، یونیورسٹی و کالجز کے سٹوڈنٹس اور کاروباری مصروفیات رکھنے والوں کے لئے درس نظامی اور 2 سالہ کورس کی شام کی کلاسز ہوتی ہیں آپ بھی درس

نظامی یا 2 سالہ کورس میں داخلہ لے لیجئے اور علم دین سیکھئے، اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

اے عاشقانِ رسول! گُناہوں سے بچنے اور سارا سال ذوقِ رمضان بحال رکھتے ہوئے نیکیوں میں گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام مدنی قافلہ بھی ہے۔ آپ بھی عاشقان رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفر کرنے کا معمول بنائیے، عاشقان رسول کی صحبت ملے گی، عِلمِ دین سیکھنا نصیب ہو گا، نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا اور سب سے اَہم بات یہ کہ سُنّتِ انبیائے کرام علیہم السّلام یعنی نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع نصیب ہو گا۔

گُناہوں سے چھٹکارا مل گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے گُناہوں کی دلدل میں پھنسا ہوا تھا، شراب پینا، ماں باپ کو ستانا، نمازیں قضا کرنا میرا معمول تھا، ایک بار میرے بھانجے نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کی دعوت دی، میں ٹال مٹول کرتا رہا مگر اس نے ہمت نہ ہاری اور مسلسل دعوت دیتا رہا، آخر ایک بار میں مدنی قافلے کا مسافر بَن ہی گیا، دورانِ مدنی قافلہ نیکی کی دعوت، سنتوں بھرے بیانات سننے کا موقع ملا، ساتھ ہی **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس**

عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مختلف رسائل پڑھنا بھی نصیب ہوئے، بس ان سب چیزوں کا مجھ پر ایسا اَثر ہوا کہ دِل میں انقلاب برپا ہوگیا، میں نے گُناہوں سے سچی پکی توبہ کی، شراب چھوڑی، نمازیں پڑھنے لگا اور ماں باپ کا فرمانبردار بن گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی قافلے کی برکت سے میں نے داڑھی شریف رکھی، سَر پر عمامے کا تاج سجایا، اب میں ایک مسجد کا مؤذن ہوں اور پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔[1]

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم، چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے نفل روزوں کے متعلق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

نفل روزوں کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اِس لئے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے ❁ شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی ❁ نفل روزہ قصداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضا واجب ہوگی ❁ ملازِم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پُورا نہیں کرسکتے تو **مُستاجِر** (یعنی جس نے مُلازَمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضَروری ہے۔ اور اگر کام پورا کرسکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں ❁ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام ایک دن چھوڑ کر

[1] …شرابی مؤذن کیسے بنا؟، صفحہ:15۔

ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا **صومِ داؤدی** کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسولُ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی داوٗد (عَلَیْہِ السَّلَام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دِن نہ رکھتے ❁ اللہ پاک کے نبی حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام 3 دن مہینے کے شروع میں، 3 دن وَسْط میں اور 3 دن آخِر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔[1]

ماہِ رمضان کے فضائل اور روزے سے متعلق تفصیلی اَحکام و مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ

1 ... فیضانِ رمضان، صفحہ: 382 تا 383۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر(70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ(6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیق اکبر رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اوّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتاب الادعیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

---

1 ...تاریخِ اِبنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔